آدمی آدمی سے ملتا ہے ... جگر مرادآبادی

آدمی آدمی سے ملتا ہے
دل مگر کم کسی سے ملتا ہے

بھول جاتا ہوں میں ستم اس کے
وہ کچھ اس سادگی سے ملتا ہے

آج کیا بات ہے کہ پھولوں کا
رنگ تیری ہنسی سے ملتا ہے

مل کے بھی جو کبھی نہیں ملتا
ٹوٹ کر دل اسی سے ملتا ہے

کاروبارِ جہاں سنورتے ہیں
ہوش جب بے خودی سے ملتا ہے

WWW.ALKALAM.PK